علامہ شہیدؒ

اشتیاق احمد، گجرات

یہ شہادت گہ الفت میں قدم رکھنا ہے
لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلمان ہونا

علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید اہل حدیثوں کے حسین و جمیل فرزند تھے انہوں نے اپنی ذہنی قابلیت سے اہل حدیث عوام کے دل موہ لئے یہی وجہ ہے کہ آج پاکستان میں نہیں بلکہ عالم اسلام میں بھی علامہ صاحب کی شخصیت کے گن گائے جا رہے ہیں ایسی قد آور شخصیات صدیوں بعد جنم لیتی ہیں ایسی شخصیت کو جس قدر خراج تحسین پیش کیا جائے کم ہے بہرحال ایسے لوگوں کے حالات لکھنے سے پہلے کافی سوچ بچار کرنی پڑتی ہے۔ میرا بھی دل چاہتا ہے کہ اپنے محبوب قائد پر کچھ عرض کروں آج سے تقریباً ۶ سال قبل پنجاب کے دل لاہور میں علامہ احسان الٰہی ظہیر اور ان کے ساتھی حضرت مولانا حبیب الرحمان یزدانی، مفکر اہل حدیث عبدالخالق قدوسی اور نوجوانوں کے قائد جناب محمد خان نجیب کو چند گماشتوں اور سفاک درندوں نے بے دردی سے شہید کر دیا آخر کس جرم کی پاداش میں انہیں شہید کیا گیا؟ کیا علامہ احسان الٰہی ظہیر صرف اور صرف اس ملک میں کتاب و سنت کے نظام کے لئے دن رات کوشاں تھے کیا ان کا یہی جرم تھا کہ پاکستان میں اسلامی نظام کے خواہاں تھے اس لئے ان کو شہید کر دیا گیا؟

تاریخ میں حق پرستوں کی مظلومی کی داستان کوئی نیا اور عجیب واقعہ نہیں اسلام سے پہلے بھی وہ لوگ ہر طرح کے مظالم و شدائد کا نشانہ بنتے رہے اور اسلام آنے کے بعد ان پر طرح طرح سے ظلم و ستم کے پہاڑ ٹوٹتے رہے ان بندگان خدا کی مقہوریت اور مظلومیت کا واحد سبب یہی تھا کہ وہ خدائے واحد کے نام لیوا کیوں ہیں:

موجودہ دور اگرچہ سائنسی ترقی و تہذیب و تمدن، احساس و شعور کی بیداری عدل و انصاف کی مانگ اور حقوق و آزادی کی جنگ کا دور کہلاتا ہے لیکن اس کے باوجود آج بھی حق پسندوں، حق پرستوں اور خدائے واحد کے پرستاروں کے ساتھ جس قسم کا بہیمانہ اور وحشیانہ سلوک کیا جاتا ہے اس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔

علامہ احسان الٰہی ظہیر نے جس دور میں اپنی لازوال، بے مثال جرات اور دینی حمیت کا ثبوت دیا وہ موجودہ (دور کی) صدی کی اسلامی تاریخ کا ایک روشن ترین باب ہے اسلام کے فدائی اور شہدائے اہل حدیث نے دنیا والوں کو بتا دیا کہ اس کی طاقت ایمان کی قوت اور مدد مومن کی عزیمت کو للکارنا

کوئی آسان کھیل نہیں یہ وہ فولادی چٹانیں ہیں جن سے ٹکرانے والی طاقتیں خود ہی پاش پاش ہو جاتی ہیں۔

علامہ صاحب نے جس قدر حیرت انگیز پامردی و استقامت کا مظاہرہ کیا ہر مصیبت کا مقابلہ کیا اور ایثار و قربانی کی راہ میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا بلکہ انہوں نے اہل حدیثوں اور فرزندان اسلام کے دلوں میں ایک نئی ایمانی حرارت پیدا کر دی غیرت دین کو بیدار کیا افراد ملت کے دلوں کی دھڑکنوں کو تیز کیا اور غافل اہل حدیثوں کو بیداری کا پیغام دیا۔ ست رووں کو سبک روی کا درس دیا اور بھٹکے ہوئے مسافروں کو نوید منزل دی مایوس دلوں کو رجائیت کے آب حیات سے سیراب کیا۔ بے خبر اہل اسلام (اہل حدیث) کو خودی اور اور خود داری سے روشناس کرایا ایسے ہی تو مقام شہادت نہیں مل گیا۔

سرمایہ داروں کے خلاف جہاد کیا بے حمیت حکمرانوں کے خلاف آواز حق بلند کی سود کو جائز قرار دینے والی حکومت کو للکارا۔ منافق "امیرالمومنین" کو خانہ کعبہ میں یہ درس دیا کہ تم اسلام نافذ کر دو یا اسلام کا نام لینا چھوڑ دو اور میں تمہاری مخالفت چھوڑ دوں گا انہوں نے حکمرانوں کے ایوانوں میں ہلچل مچا دی اور جہاد کو پھر سے مسلمانوں کا مقدر بنا دیا اور لاکھوں اہل حدیث شاہینوں جیالوں کو یہ درس دیا کہ اپنی عزیز جانوں کے نذرانے پیش کرکے ملت اسلامیہ کا تحفظ کریں۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

اصدق الکلام

صفحات = ۸۰

موضوع = وجوبات فاتحہ خلف الامام

مصنف = حکیم محمد صفدر عثمانی صاحب

ناشر= کاہلوں موٹرز گوجرانوالہ

مولانا حکیم محمد صفدر عثمانی صاحب نے وجوب فاتحہ پر مستند دلائل جمع کر دیئے ہیں۔ مبتدی حضرات کے لئے کتاب کا مطالعہ بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ مخالفین کے تار عنکبوت سے بھی زیادہ بودے اور ضعیف دلائل کا مسکت جواب دیا ہے۔ جزاہ اللہ خیر